مسائل روزہ

اس رسالہ میں بہت مختصر الفاظ میں روزہ کے بکثرت جزئیات اپنے بزرگوں کے فتاوی اور فقہ کی معتبر کتابوں سے جمع کئے گئے ہیں۔

مرغوب احمد لاجپوری

ناشر: جامعۃ القراءات، کفلیتہ

فہرست رسالہ ”مسائل روزہ“

عرض مرتب....................................	۳
تقریظ از: مولانا عتیق احمد صاحب قاسمی بستوی....................................	۴
روزہ کو توڑنے والی چیزیں....................................	۵
جن چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا....................................	۹
روزے کے سنن و مستحبات....................................	۱۳
روزے کے مکروہات....................................	۱۴
یہ چیزیں روزہ میں مکروہ نہیں....................................	۱۶
روزہ کی حالت میں کان میں دوا ڈالنے کا حکم....................................	۱۷
روزے کی حالت میں پیری ٹونیل ڈائلیسز کروانے کا حکم....................................	۲۳
پیری ٹونیل ڈائلیسز کا طریقۂ کار....................................	۲۵
روزے کی حالت میں ہیموڈائلیسز کروانے کا حکم....................................	۲۷
ہیموڈائلیسز کا طریقۂ کار....................................	۲۸
ڈایالائسیس کے عمل کے لئے مختلف خونی ذرائع....................................	۲۸

عرض مرتب

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذی هدانا الی سبیل الهدایة والعرفان، وجعلنا من اهل الاسلام والایقان، ووهب لنا لیلة القدر هی خیر من الف شهر وافضل افراد الزمان، وشرع لنا الاعتکاف فی بیوت الرحمن، والصلوة والسلام علی سیدنا محمد سید اهل البوادی والعُمران، وعلی اٰله واصحابه سادات اهل الایمان والعرفان۔

روزہ اور اعتکاف کے مسائل مختصر لفظوں میں اس نیت سے جمع کئے تھے کہ رمضان المبارک کا ٹائم ٹیبل جب بنایا جائے گا تو اس کی دوسری طرف ان مسائل کو شائع کیا جائے تاکہ عوام کے لئے مفید ہو اور روزہ میں غلطی سے بچ سکے، مگر اللہ تعالیٰ کی شان کئی اہل علم نے اسے پسندیدگی کی نگاہ سے دیکھا اور حوصلہ افزائی فرمائی۔

اللہ تعالیٰ کا مزید احسان یہ ہوا کہ اس کا گجراتی ترجمہ رفیق محترم مولانا عبدالحئی سیدات صاحب مدظلہ نے بہت عمدہ طریقہ سے کردیا۔

انہیں مسائل کو رسالہ کی شکل میں مرتب کیا گیا ہے اور حوالہ کا اہتمام کیا تاکہ کسی کو مزید تحقیق کرنی ہو تو کی جاسکے۔

اللہ تعالیٰ اس حقیر محنت کو قبول فرمائے اور ذخیرۂ نجات بنائے، آمین۔

مرغوب احمد لاجپوری

۱۷؍رجب ۱۴۲۵ھ ۲؍ستمبر ۲۰۰۴ء

بروز جمعرات

تقریظ از: حضرت مولانا مفتی عتیق احمد قاسمی بستوی مدظلہ العالی

ماہ رمضان میں مسلمانوں کو روزہ واعتکاف کے مسائل جاننے کی بے انتہا ضرورت پیش آتی ہے۔ عبادات و بندگی کا یہ موسم بہار چونکہ گیارہ ماہ بعد آتا ہے، اس لئے ہر ماہ رمضان میں مسائل روزہ واعتکاف کو تازہ کرنا پڑتا ہے اوران کا استحضار کرنے کی ضرورت پیش آتی ہے۔

عوام وخواص کی ضرورت کے پیش نظر روزہ واعتکاف کے مسائل کو سادہ زبان اور مختصر الفاظ میں چند صفحات کے اندر جمع کرنا ضروری تھا۔

اس ضرورت کا احساس کر کے برادر گرامی قدر جناب مولانا مفتی مرغوب احمد لاجپوری زیدت معالیہ (ڈیوزبری' برطانیہ) نے زیر نظر رسالہ ''مسائل روزہ واعتکاف'' میں روزہ واعتکاف کے مسائل کو بڑے سلیقہ سے مستند کتب فقہ وفتاوی کے حوالے سے یکجا کردیا ہے، ہر مسئلہ کے آگے اس کتاب کا نام لکھ دیا گیا ہے جس سے مسئلہ اخذ کیا گیا ہے، تاکہ ضرورت پڑنے پر اہل علم اصل کتابوں کی طرف مراجعت کرسکیں۔

اللہ جل شانہ سے دعا ہے کہ مصنف کی اس کوشش کو قبول فرمائیں اوراس سے زیادہ سے زیادہ لوگوں کو نفع پہنچے۔

عتیق احمد قاسمی بستوی

خادم تدریس دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ

سکریٹری مجمع الفقہ الاسلامی الہند

وارد حال لیسٹر (برطانیہ)

۲۰۰۵/۶/۲۳ء

روزہ توڑنے والی چیزیں

م:......قصداً کھا پی لینا۔(عمدۃ الفقہ)

م:......ناک میں دوا ڈالی اور جوف تک پہنچ گئی۔(فتاوی محمودیہ ص ۱۳۸ ج ۱۳)

م:......کان اور ناک میں دوا ڈالنا۔(او استعط فی انفه شيئا او اقطر فی اذنه دهنا او داوی جائفةً او آمةً۔(در۔فتاوی دارالعلوم ص ۴۱۶/۴۱۷۔امداد الفتاوی ص ۱۲۷)

کان میں دوا ڈالنا مفسد ہے یا نہیں؟ عامۂ کتب فقہ میں اسے مفسدات میں شمار کیا ہے، مگر عصر حاضر کے ارباب افتاء کی تحقیق کے لئے تفصیلی فتوی دیکھئے! ص:۲۳۶/ پر۔

م:......حلق کے راستے یا حقنے کے ذریعہ پیٹ میں دوا پہنچانا۔(وما وصل الی الجوف او الی الدماغ من المخارق الاصلیة الخ۔ (بدائع ص ۹۳ ج ۲۔فتاوی رحیمیہ ص ۱۷ ج ۲)

م:......دمہ کی دوا کا پاؤڈر سانس کے ساتھ چڑھانا۔(آپ کے مسائل اور ان کا حل ص ۲۸۸)

م:......دمہ کے مریض کا انہیلر گیس پمپ استعمال کرنا۔(حقانیہ ۴/۱۷۰۔خیر الفتاوی ۴/۹۸)

م:......جس آکسیجن میں دوا کے اجزاء شامل ہوں، ایسا آکسیجن لینا۔

(جدید فقہی مسائل ص ۱۲۸ ج ۱)

م:...... پیٹ یا دماغ کے آپریشن میں اندر کوئی دوا یا مصنوعی عضو لگانا۔(جدید فقہی مسائل ۸۹)

م:......"ٹلوس" دوا (جس کی تیزی دماغ تک پہنچتی ہے) لگانا۔(فتاوی دارالعلوم ۶/۴۱۸)

م:...... یونانی دوا کو گرم پانی میں جوش دے کر اس کا بھاپ لینا۔

(جدید فقہی مسائل ص ۱۲۷ ج ۱)

م:...... بواسیر کے مرض کے لئے پاخانہ کی جگہ دوا پہنچانا۔

(مجموعہ فتاوی دارالعلوم کراچی ص ۲۵۹ ج ۱)

م:......دل کے درد کی وجہ سے گولی زبان کے نیچے رکھنا۔

(مجموعہ فتاوی دارالعلوم کراچی ص۳۱۰ ج۳)

م:......انجکشن سے براہِ راست معدہ میں دوا پہنچانا، جیسے پاگل کتے کے کاٹنے کا انجکشن۔

(نظام الفتاوی ص۱۳۳ ج۱۔ مجموعہ فتاوی دارالعلوم کراچی، ص۴۸ ج۲)

م:......مقعد میں دوا کا حقنہ (چار انگل کی مقدار) تک پہونچ جانا۔

(خیر الفتاوی ص۵۹ ج۴۔ زبدۃ الفقہ ص۹٦)

م:......آپریشن سے پہلے یا پاخانہ بند ہونے کی صورت میں اینمہ لگانا۔ (مسائل روزہ:۱۳۲)

م:......استنجاء میں مبالغہ سے پانی کا حقنہ کے مقام تک پہونچ جانا۔

"والصائم اذا استقصی فی الاستنجاء حتی بلغ الماء مبلغ الحقنة یفسد صومه هکذا فی البحر الرائق"۔ (عالمگیری ص۱۰۵ ج۱۔ خیر الفتاوی ص٦١ ج۴۔ عمدہ ص۳۰۷)

م:......قصداً منھ بھر کر قے کرنا۔ "وان استسقاء ای طلب القئی عامداً أی متذکراً لصومه ان کان ملء الفم فسد بالاجماع مطلقاً در"۔ (خیر الفتاوی ص٦٧ ج۴)

م:......بلا ارادہ منھ بھر کے قے آئی پھر قصداً منھ میں نگل جانا، چاہے چنے کی مقدار یا اس سے زیادہ ہو۔ (احسن الفتاوی ص۴۳۳ ج۴)

م:......کلی کے وقت بلا قصد حلق میں پانی چلا جانا۔

م:......منھ کی رال بہہ کر ٹھوڑی کے نیچے تک آجائے اور اس کا تار منھ کے لعاب سے ٹوٹ گیا پھر رال کا نگل جانا۔ (عمدۃ الفقہ)

م:......دوسرے کا یا اپنا تھوک نکال کر نگل جانا۔ "ولو ابتلع بزاق غیره فسد صومه ...وان ابتلع بزاق نفسه من یده فسد صومه، الخ"۔ (فتاوی محمودیہ ص۱۵۳ ج۱۷)

م:...... پان کھا کر سو گیا اور صبح میں پان ہی کے ساتھ جاگنا، (کہ سرخی حلق میں اتر جائے)

(فتاوی دار العلوم ص ۴۱۵/۴۲۰ ج ۶۔ امداد الفتاوی ص ۱۳۰ ج ۲)

م:...... ٹوتھ پیسٹ کا حلق میں چلا جانا۔

م:...... رنگین دھاگا منھ میں داخل کیا جس سے اس کا رنگ تھوک میں ظاہر ہوا، اس کو نگل جانا۔

م:...... شکر یا مصری کی ڈلی چوس کر اس کا پانی حلق میں داخل کرنا۔

م:...... آنکھ سے آنسو نکل کر منھ میں داخل ہو جائیں اور اس قدر رہوں کہ ان کی نمکینی منھ میں پائی جاوے، اسے نگل جانا۔ (عمدۃ الفقہ ص ۳۰۲ ج ۳)

م:...... یہی حکم چہرے کے پسینہ کا ہے۔

م:...... دانتوں سے خون نکل کر تھوک کے ساتھ حلق میں جائے اور خون کا مزہ حلق میں محسوس ہو۔ (عمدۃ الفقہ ص ۳۰۲ ج ۳۔ فتاوی حقانیہ ص ۱۶۹ ج ۳)

م:...... نکسیر کے خون کا پیٹ میں داخل ہونا۔ (احسن الفتاوی ص ۴۲۸ ج ۴)

م:...... مصطگی (ایک قسم کا سفید گوند ہے) کے علاوہ کسی اور گوند کا چبانا۔

م:...... زبان سے لفافہ کا گوند چاٹ کر نگل لینا۔ (احسن الفتاوی ص ۴۴۲ ج ۴)

م:...... کوئی ایسی چیز نگل جانا جو عادۃً کھائی نہیں جاتی، جیسے لکڑی، لوہا، کچے گیہوں کا دانہ۔

م:...... قصداً مکھی نگل جانا۔ (عمدۃ الفقہ ص ۳۰۳ ج ۳)

م:...... بندوق کی گولی کا لگ کر پیٹ میں رہ جانا۔ (فتاوی حقانیہ ص ۱۶۷ ج ۴)

م:...... لوبان یا عود یا اگربتی کا دھواں قصداً ناک یا حلق میں پہنچانا۔

(خیر الفتاوی ۳/۶۹۔ دار العلوم ۶/۴۲۴۔ فتاوی محمودیہ ۱۳/۱۲۸ و ۱۷/۱۶۰۔ فتاوی رحیمیہ ۸/۲۷۰)

م:......بیڑی سگریٹ حقہ پینا۔(فتاوی دارالعلوم ص ۴۱۵ ج ۶۔امداد الفتاوی ص ۱۲۴ ج ۲)

م:......نسوار استعمال کرنا۔(فتاوی حقانیہ ص ۱۶۷ ج ۴۔خیر الفتاوی ص ۳۷ ج ۳)

م:......منہ میں نسوار ڈالنے سے اگر نسوار کے ذرات لعاب کے ساتھ مل کر حلق سے نیچے چلے جائیں تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔اور عامۃً نسوار کے اجزاء منہ میں چلے ہی جاتے ہیں' اس لئے فساد صوم کا حکم لگایا جائے گا۔(مجموعہ فتاوی دارالعلوم کراچی ص ۲۷۰ ج ۱)

م:......تمباکو سونگھنا۔(فتاوی دارالعلوم ص ۴۱۱ ج ۶)

م:......تمباکو کا حلق سے نیچے اتر جاتا۔

م:......تمباکو اور گڑ سے تیار کردہ منجن استعمال کرنا۔(فتاوی محمودیہ ص ۱۴۵ ج ۱۷)

م:......بھول کر کھا پی لیا پھر یہ خیال کیا کہ اس سے روزہ ٹوٹ گیا یہ سمجھ کر قصداً کھا پی لینا۔

م:......رات سمجھ کر صبح صادق کے بعد سحری کر لی۔

م:......دن باقی تھا، مگر غلطی سے یہ سمجھ کر کہ آفتاب غروب ہو گیا ہے روزہ افطار کر لیا۔

م:......عورت کو چھونے یا مباشرت و بوسہ سے انزال ہو جانا۔

(فتاوی حقانیہ ص ۱۷۱ ج ۳۔دارالعلوم ص ۴۲۰ ج ۶۔رحیمیہ ص ۳۹۱ ج ۷)

م:......مشت زنی سے منی خارج ہو جانا۔(احسن الفتاوی ص ۴۴۵ ج ۴۔فتاوی رحیمیہ ص ۳۹۲ ج ۷)

م:......گھوڑے پر سواری کی حالت میں شرمگاہ کی حرکت سے منی خارج ہو جانا۔

(امداد الفتاوی ص ۱۲۵ ج ۲)

م:......عورت کا اپنی شرمگاہ میں پانی یا تیل ٹپکانا۔(فتاوی رحیمیہ ص ۳۸ ج ۲)

م:......مرد کا ذکر میں اور عورت کا فرج میں روئی یا کپڑا یا پتھر وغیرہ داخل کرنا اور پورا اندر چلا جانا۔

م:......روزہ کی حالت میں ایسے موٹے کپڑے پہن کر عورت کی فرج میں حشفہ کو داخل کیا کہ حرارت اور لذت محسوس نہ ہوئی تو ورزہ فاسد نہیں ہوگا۔اگر کپڑے باریک تھے جس سے لذت وحرارت محسوس ہوئی تو روزہ فاسد ہو جائے گا' اور قضا و کفارہ دونوں لازم ہے۔

(مجموعہ فتاوی دارالعلوم کراچی ص۳۳۱ ج۳)

م:......روزے کی حالت میں بیوی کے منہ کا بوسہ لیا' اگر اس کا تھوک منہ میں آ گیا' اور چکھ کر فوراً تھوک دیا تو مکروہ ہے، مگر روزہ فاسد نہیں ہوا۔اور تھوک کی کچھ مقدار قصداً پیٹ میں داخل کر لی تو روزہ ٹوٹ جائے گا' قضا اور کفارہ دونوں لازم ہوں گے۔(کفارہ یہ ہے کہ ساٹھ روزے پے در پے رکھے' یا ساٹھ مسکینوں کو دو وقت پیٹ بھر کے متوسط کھانا کھلائے) اور اگر تھوک غلطی سے پیٹ میں چلا جائے تو روزہ ٹوٹ جائے گا اور قضا لازم ہے' کفارہ نہیں۔(مجموعہ فتاوی دارالعلوم کراچی ص۲۹۴ ج۳)

م:...... بیوی کی شرمگاہ میں گیلی انگلی داخل کرنا، یا خشک انگلی داخل کرنے کے بعد پوری یا ذرا سی کھینچ کر آگے کرنا۔(احسن الفتاوی ص۴۴۶ ج۴۔عمدہ ص۳۰۷ ج۳)

م:......حیض یا نفاس کا آ جانا۔(فتاوی رحیمیہ ص۳۹۱ ج۷)

جن چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا

م:......سرمہ لگانے سے اگر چہ اس کا ذائقہ حلق میں یا اس کی سیاہی کا رنگ تھوک یا رینٹھ میں ظاہر ہو۔(فتاوی رحیمیہ ص۱۷ ج۲)

م:......آنکھ میں دودھ یا دوا یا تیل ٹپکانا، اگر چہ مزہ حلق میں محسوس ہو۔

(فتاوی حقانیہ ص۱۰۷ ج۴۔خیر الفتاوی ص۴۶۔احسن الفتاوی ص۴۲۹۔فتاوی دارالعلوم ص۴۰۸ ج)

م:......روزہ کی حالت میں عورتوں کا لبوں پر لپ اسٹک (سرخی) لگانا جائز ہے بشرطیکہ حلق

میں کوئی جزنہ جانے پائے۔ (مجموعہ فتاوی دارالعلوم کراچی ص ۴۹ ج ۲)

م:......منہ میں رال بہہ کرٹھوڑی تک آجائے اوراس کا تار منہ میں لعاب سے ملا ہوا ہواس رال کو کھینچ کر نگل جانا۔

م:......کلی کے بعد منہ کی تری کو نگل جانا۔

م:......دماغ سے رینٹھ آئی یا ناک میں پیدا ہوئی اسے سانس کے ذریعہ عمداً نگل جانا، لیکن ایسا نہ کرے کیونکہ اس سے امام شافعی رحمہ اللہ کے یہاں روزہ فاسد ہو جاتا ہے۔

م:......حلق میں پیسنے یا چھاننے یا دوا کوٹنے یا دھواں یا خاک کا غبار داخل ہونا۔

م:......مکھی یا مچھر کا بلا قصد حلق میں چلا جانا۔ (خیر الفتاوی ص ۸۵ ج ۳۔ علم الفقہ)

م:......دھاگا بٹنے کے لئے بار بار منہ میں داخل کرنا۔

م:...... بلاعذر کسی چیز کو چکھ کر یا چبا کر تھوک دینا۔

م:......ٹوتھ پیسٹ سے دانت صاف کرنا جبکہ حلق میں نہ جائے۔

م:......قصداً تھوک کو جمع کر کے نگل جانا۔

م:......مصطگی (ایک قسم کا سفید گوند) کا چبانا جبکہ اس کا حصہ حلق میں نہ جائے۔

م:......لفافہ کا گوند چاٹ کر تھوک دینا۔ (احسن الفتاوی ص ۴۴۲ ج ۴)

م:...... پانی میں ریح خارج کرنا، خواہ آواز سے یا بغیر آواز کے۔

م:......کان میں پانی ڈالنا یا بلا قصد چلا جانا۔ (قصداً پانی داخل کرنے میں فقہاء کے دو قول ہیں فساد و عدمِ فساد، اس لئے احتیاط اولی ہے)۔

(احسن الفتاوی ص ۴۲۰ ج ۴۔ امداد الفتاوی ص ۱۲۸ ج ۲۔ عمدہ ص ۳۰۵)

م:......کان میں تنکا پھرا کر باہر نکالا، پھر میل سمیت دوبارہ کان میں ڈالنا۔

م:......مرد کا ذکر (کے سوراخ میں) میں پانی یا تیل ڈالنا۔

م:...... پیشاب بند ہونے سے مثانہ میں نلکی ڈالکر پیشاب کرانا۔

م:......منھ کے اندر کی چنے سے کم مقدار کی چیز کو کھالینا، خواہ چبا کر یا نگل کر قصداً یا بلا قصد۔

م:......منھ میں فنا یا ریزہ ریزہ ہونے والی تل یا اس کے مانند چیز کو چبانا۔

م:......دانتوں سے قلیل خون نکل کر حلق میں چلا جانا جب کہ اس کا مزہ محسوس نہ ہو۔

م:...... پیٹ یا دماغ کے زخم میں دوا لگانا جب کہ اندر نہ پہونچے۔

م:......معدہ کے مرض کی شناخت کے لئے معدہ تک نلکی پہنچانا۔

(جدید فقہی مسائل ص۱۲۶ ج۱)

م:......ہومیو پیتھک دوا کا سونگھنا۔ (فتاوی محمودیہ ص۱۲۶ ج۳/اور۱۶۷ ج۱۷)

م:......جس آکسیجن میں کوئی دوا نہ ہوٗ ایسا آکسیجن لینا۔ (جدید فقہی مسائل ص۱۲۸ ج۱)

م:......بھول کر کھا پی لینا۔ (فتاوی حقانیہ ص۱۶۶ ج۴)

م:......نا قابلِ شہوت بچی سے جماع کرنا، جب کہ انزال نہ ہو۔

م:......عورت سے مباشرت و بوس کنار کرنا، جبکہ انزال نہ ہو۔ (دار العلوم ص۴۰۷ ج۶)

م:...... بوس و کنار سے مذی کا نکلنا۔ (فتاوی حقانیہ ۱۵۶ ج۴۔ احسن الفتاوی ص۴۴۱ ج۴)

م:......کسی عورت کو دیکھنے یا صرف خیال سے منی نکل جانا۔

(خیر الفتاوی ص ۶۵/۹۴ ج۳۔ فتاوی رحیمیہ ص۲۷۰ ج۸)

م:......بھول کر جماع کر لینا (گرچہ صورت شاذ و نادر ہوتی ہے، صحبت تو آدمی عمداً ہی کرتا ہے مگر روزہ بھول سکتا ہے)۔

م:......احتلام ہو جانا۔ (فتاوی حقانیہ ص۱۶۵ ج۴۔ خیر الفتاوی ص۶۰ ج۴)

م:......خود بخود قے ہو جانا چاہے منھ بھر ہو۔(فتاوی حقانیہ ص۱۶۴ ج ۴)

م:......قصداً قے کی مگر منھ بھر نہ ہونا۔

م:......قے کا بے اختیار حلق میں اتر جانا۔

م:......بلغم کا پیٹ میں چلا جانا۔(آپ کے مسائل اوران کا حل ص۲۸۶ ج ۳)

م:......مسواک کے ریشے کا حلق میں چلا جانا۔(احسن الفتاوی ص۴۳۵ ج ۴)

م:......انجکشن لگوانا۔

(امداد الفتاوی ص۱۴۴ ج ۲۔فتاوی دارالعلوم ص۴۰۷ ج ۶۔فتاوی رحیمیہ ص۱۳۱ ج ۲۔احسن الفتاوی ص ۴۲۲ ج ۴۔فتاوی حقانیہ ص۱۶۲ ج ۴۔)

م:......گلوکوز چڑھانا۔(آپ کے مسائل اوران کا حل ص۲۸۸ ج ۳)

م:......ڈائلیسز سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔(ماہنامہ ''البلاغ'' کراچی،شعبان ۱۴۲۹ھ)

م:......دانت نکلوانا،جب کہ خون حلق میں نہ جائے۔

(فتاوی حقانیہ ص۱۶۴ ج ۴۔آپ کے مسائل اوران کا حل ص۲۹۰ ج ۳)

م:......حالتِ حمل میں بیماری کا خون آنا۔(فتاوی حقانیہ ص۱۵۷ ج ۴)

م:......کسی مریض کو اپنا خون دینا اور خون نکلوانا۔

(احسن الفتاوی ص۲۳۵ ج ۴۔آپ کے مسائل اوران کا حل ص۲۸۹ ج ۳)

م:......مچھر کی دوا کا دھواں ناک یا حلق میں چلا گیا تو روزہ نہیں ٹوٹتا۔

(مجموعہ فتاوی دارالعلوم کراچی ص۲۵۵ ج ۱،غیر مطبوعہ)

م:......جس کمرہ میں اگر بتی اور دیگر خوشبو دار اشیاء مثلاً: لوبان، صندل، عود وغیرہ کی دھونی دی گئی ہو اور وہاں ان چیزوں کی خوشبو مہک گئی ہو،لیکن ان چیزوں کا دھواں باقی نہ رہا ہو،

بلکہ ہوا میں تحلیل ہوگیا ہوتو ایسے کمرے میں جانے اور خوشبو سونگھنے سے روزہ فاسد نہیں ہوگا، اور نہ مکروہ ہوگا۔ البتہ ان چیزوں کا دھواں اگر قصداناک یا حلق میں پہنچائے تو اس سے روزہ فاسد ہوجائے گا۔ (جواہر الفقہ ص ۳۷۸ ج ۱۔ مجموعہ فتاوی دارالعلوم کراچی، ص ۵۵ ج ۲)

م:......دوا سے حیض کے خون کو بند کرنا۔ (ہاں دن میں دوا کا استعمال مفسد صوم ہے)
(آپ کے مسائل اوران کاحل ص ۱۸۰ ج ۳۔ فتاوی حقانیہ ص ۱۵۸ ج ۴)

م:......زہریلے حشرات الارض کا کاٹنا، (چونکہ زہر براہ راست معدہ میں نہیں پہونچتا)۔
(فتاوی حقانیہ ص ۱۵۹ ج ۴)

م:...... بندوق کی گولی کا پیٹ میں لگ کر باہر نکل جانا۔ (فتاوی حقانیہ ص ۱۶۷ ج ۴)

روزے کے سنن و مستحبات

م:......سحری کھانا۔ (علم الفقہ ص ۴۳۶ ج ۳۔ عمدۃ الفقہ)

م:...... کھجور سے سحری کھانا۔ (جواہر الفتاوی ص ۲۱ ج ۱)

م:......سحری اخیر وقت میں کھانا۔ (علم الفقہ ص ۴۳۶ ج ۳)

م:......رات سے روزے کی نیت کرنا۔ (عمدۃ الفقہ)

م:......غروب کے بعد روزہ افطار کرنے میں جلدی کرنا۔ (علم الفقہ۔ عمدۃ الفقہ)

م:......چھوہارے یا کھجور سے افطار کرنا۔ (احسن الفتاوی ص ۴۳۶ ج ۴۔ عمدۃ الفقہ)

م:...... کھجور کا طاق عدد ہونا۔ (عمدۃ الفقہ)

م:...... کھجور نہ ہوتو کوئی بھی میٹھی چیز سے وہ بھی نہ ہوتو پانی سے افطار کرنا۔ (عمدۃ الفقہ)

م:......افطار کی دعا ''اَللّٰهُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ '' پڑھنا۔

نوٹ:......افطار کی دعا میں ''وبک آمنت وعلیک توکلت '' کی حدیث میں کوئی اصل

نہیں ہے۔(بارہ مہینوں کے فضائل واحکام ص ۱۷۷)

م:......مکروہات سے اجتناب کرنا۔(عمدۃ الفقہ)

م:......مسواک کرنا۔(فتاوی محمودیہ ص ۱۴۷ ج ۱۷۔عمدۃ الفقہ)

م:......عبادات وخیرات میں کثرت کرنا۔(علم الفقہ۔عمدۃ الفقہ)

م:......ان چیزوں سے بچنا جن سے دوسرے ائمہ کے نزدیک روزہ فاسد ہوجاتا ہے۔

(علم الفقہ۔عمدۃ الفقہ)

م:......روزہ کی حالت میں پاک وصاف رہنا، ذکر وتلاوت، تعلیم وتعلم، میں مشغول رہنا۔

(جواہر الفتاوی ص ۲۲ ج ۱)

روزہ کے مکروہات

م:...... بلا عذر کسی چیز کو چبانا یا چکھنا۔(عمدۃ الفقہ)

م:...... مصطگی (ایک قسم کا سفید گوند) کا چبانا۔(عمدۃ الفقہ)

م:......لفافہ کا گوند چاٹنا اگرچہ تھوک دے۔(احسن الفتاوی ص ۴۴۲ ج ۴)

م:......ٹوتھ پیسٹ یا منجن یا کوئلہ سے دانت صاف کرنا۔

(امداد الفتاوی ص ۱۴۱ ج ۲۔آپ کے مسائل اوران کا حل ص ۲۹۰ ج ۳۔احسن الفتاوی ص ۴۲۹ ج ۴۔فتاوی حقانیہ ص ۱۶۸ ج ۴)

م:......قصداً منھ میں لعاب جمع کرکے نگلنا۔(عمدۃ الفقہ ص ۲۶۳ ج ۳)

م:......کلی اورناک میں پانی ڈالنے میں مبالغہ کرنا۔(فتاوی رحیمیہ ص ۱۹۸ ج ۵)

م:......استنجاء میں مبالغہ کرنا۔(عمدۃ الفقہ)

م:...... بیوی کے ہونٹ کا منھ میں لینا اور مباشرتِ فاحشہ۔(فتاوی دار العلوم ص ۴۰۷ ج ۶)

م:......عورت کا لبوں پر سرخی لگانا جب کہ منہ میں جانے کا احتمال ہو۔(احسن ص۴۲۴ ج۴)

م:......روزے کی حالت میں چیوگم چبانے سے فسادصوم میں یہ تفصیل ہے کہ اگر اس کا ذائقہ اور مٹھاس حلق میں چلا جائے تو روزہ فاسد ہوجائے گا۔اور اگر نہ جائے تو روزہ فاسد نہیں ہوگا،لیکن تشبہ بالمفطرین (روزہ نہ رکھنے والوں کی مشابہت) ہونے کی وجہ سے ایسا کرنا بہرحال مکروہ ہے۔(مجموعہ فتاوی دارالعلوم کراچی ص۲۹۷،ج۳)

م:...... بلا عذر گلوکوز چڑھانا۔(آپ کے مسائل اوران کا حل ص۲۸۸ ج۳)

م:......صرف طاقت کا انجکشن لگوانا۔(آپ کے مسائل اوران کا حل ص۲۸۹ ج۳)

م:...... بلا عذر دانت نکلوانا۔(احسن الفتاوی ص۴۲۶ ج۴)

م:...... پانی میں تیرنا۔(عمدۃ الفقہ)

م:......کثیر پانی میں کھیلنا۔(عمدۃ الفقہ)

م:...... پانی میں دیر تک بیٹھے رہنا۔(آپ کے مسائل اوران کا حل ص۲۸۴ ج۳)

م:...... پانی میں ریح خارج کرنا۔(فتاوی حقانیہ ص۱۶۶ ج۴۔عمدۃ الفقہ)

م:......روزہ کی حالت میں کسی مریض کو خون دینے سے روزہ فاسد نہیں ہوگا۔البتہ اگر خون دینے سے ایسے ضعف کا خطرہ کہ روزہ کی طاقت نہ رہے تو مکروہ ہے۔

(جدید فقہی مسائل ص۹ ۳۷ ج۱۔مجموعہ فتاوی دارالعلوم کراچی ص۳۱۹ ج۳)

م:......ضعف کا خوف ہو تو پچھنے لگوانا وفصد کھلوانا۔(عمدۃ الفقہ ص۲۷۰ ج۳)

م:......سحری میں اتنی تاخیر کرنا کہ صبح کا شک ہونے لگے۔

م:......ایسے کام کرنا جن سے اتنا ضعف ہو کہ روزہ توڑ دینا پڑے۔(عمدہ ص۲۷۰ ج۳)

م:......قصداً غسلِ جنابت میں تاخیر کرنا۔(عمدۃ الفقہ ص۲۷۵ ج۳)

م:......جھوٹ، گالی گلوچ، غیبت وغیرہ منہیات (منع کی ہوئی چیز) کا ارتکاب کرنا۔

(عمدۃ الفقہ ص ۲۷۵ ج ۳۔ جدید فقہی مسائل ص ۳۷۹ ج ۱)

م:......بھوک اور پیاس میں دقت کی وجہ سے یہ کہنا: ''یا اللہ کاش ہم پر روزے فرض نہ ہوتے''۔ (عمدۃ الفقہ ص ۳۳۲ ج ۲)

یہ چیزیں روزہ میں مکروہ نہیں

م:......مسواک کرنا۔ (عمدۃ الفقہ)

م:......تھوک نگلنا۔ (عمدۃ الفقہ)

م:......وضو کے بغیر بھی کلی کرنا، ناک میں پانی ڈالنا یا ٹھنڈک کے لئے غسل کرنا، سر پر پانی ڈالنا، یا پانی میں بیٹھنا۔ (عمدۃ الفقہ)

م:......نقصان کے اندیشہ سے کسی چیز کو چکھنا۔ (عمدۃ الفقہ)

م:...... بوڑھے آدمی کا بیوی کو بوسہ دینا، بشرطیکہ اپنے نفس پر قابو ہو۔ (حقانیہ ص ۱۶۵ ج ۴)

م:......سرمہ لگانا۔ (عمدۃ الفقہ)

م:......خوشبو سونگھنا۔ (عمدۃ الفقہ)

م:......سر، ڈاڑھی، مونچھ، بدن پر تیل لگانا۔

(فتاوی دارالعلوم ص ۴۰۴ ج ۶۔ خیر الفتاوی ص ۴۲ ج ۴)

م:......ضعف کا خوف نہ ہو تو پچھنے لگوانا یا فصد کھلوانا۔

م:......ضرورۃً دانت نکلوانا۔ (احسن الفتاوی ص ۴۲۶ ج ۴)

م:......جنبی شخص گٹوں تک ہاتھ دھو کر اور کلی کر کے سحری کھا سکتا ہے، سحری کھانے کے لئے غسل کرنا ضروری نہیں۔ (مجموعہ فتاوی دارالعلوم کراچی ص ۳۰۷ ج ۱)

روزہ کی حالت میں کان میں دوا ڈالنے کا حکم

الحمد للہ رب العالمین ، والصلوۃ والسلام علی سیدنا و نبینا ومولانا محمد وآلہ وصحبہ اجمعین ، اما بعد

یہ مسئلہ کافی عرصہ سے عالم اسلام کی مختلف علمی مجالس میں زیر بحث آ رہا ہے کہ کان میں دوا ڈالنے سے روزہ ٹوٹتا ہے یا نہیں؟ برصغیر کے مختلف دینی مدارس اور دارالافتاء میں اس سے متعلق سوالات بھی آ رہے ہیں، اور بعض دینی جرائد میں معاصر علماء کے قلم سے اس موضوع پر چند مضامین اور بعض آراء بھی سامنے آئی ہیں۔

موضوع کی اہمیت کے پیش نظر جامعہ دارالعلوم کراچی کے اکابر علماء اور دارالافتاء کے اہم رفقاء پر مشتمل ''مجلس تحقیق مسائل حاضرہ'' کا اجلاس منعقد ہوا....انفرادی و اجتماعی غور و فکر اور فقہاء رحمہم اللہ کی عبارات کے پیش نظر کان کے بارے میں تین صورتیں واضح طور پر سامنے آ گئیں:

(الف)......روزہ دار کے کان میں اگر پانی خود بخود چلا جائے مثلاً غسل، بارش یا حوض میں غوطہ لگانے وغیرہ کے دوران تو تمام فقہاء احناف بلکہ مذاہب اربعہ کے جمہور فقہاء کے نزدیک اس سے روزہ فاسد نہیں ہوتا۔اس مسئلہ کی دلیل کے طور پر سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کا عمل بھی صحیح بخاری میں موجود ہے۔اور فقہی عبارات بھی اس بارے میں معروف ہیں۔

(ب)......اگر پانی کان میں خود ڈالا گیا ہو تو اس میں فقہاء احناف رحمہم اللہ کے دونوں قول ہیں، ایک قول میں روزہ نہیں ٹوٹے گا۔ ہدایہ، تبیین الحقائق، محیط، ولوالجیہ اور درمختار میں اسے ہی مختار قرار دیا گیا ہے۔حضرت تھانوی رحمہ اللہ نے بھی ''بہشتی زیور'' میں یہی قول اختیار کیا ہے۔جبکہ فتاوی قاضی خان، بزازیہ، فتح القدیر اور برہان میں پانی داخل کرنے سے

روزہ ٹوٹنے کا حکم لگایا گیا ہے۔

(ج)......اگر کان میں دوا ڈالی جائے تو مذاہب اربعہ کے جمہور فقہاء کی نصوص کے مطابق روزہ ٹوٹ جائے گا، لیکن مالکیہ اور شافعیہ نے فساد صوم کا قول اس شرط کے ساتھ کیا کہ پانی دماغ یا حلق تک پہنچ جائے' اور حنفیہ نے یوں کہا ہے کہ چونکہ کان کے ذریعہ پانی دماغ تک پہنچ ہی جاتا ہے اس لئے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ اس مسئلہ پر بھی فقہی عبارات تمام معتبر کتابوں میں موجود ہیں۔

البتہ یہ بات کہ کان میں دوا ڈالنے سے روزہ کیوں فاسد ہوگا؟ کسی بھی فقہی کتاب میں اس کی کوئی دلیل حدیث مرفوع' موقوف یا مقطوع کی صورت میں بیان نہیں کی گئی۔ اس کی فقہی وجہ بیان کرنے سے بھی بعض عبارات میں تو سکوت کیا گیا ہے' اور بعض میں '' الفطر مما دخل ، لا مما خرج '' کو بنیاد بنایا گیا ہے، اور بعض عبارات میں یہ تصریح ہے کہ کان میں دوا ڈالنے سے اگر دوا حلق میں جائے تو روزہ فاسد ہوگا' ورنہ نہیں۔

اور بعض عبارات بلکہ کئی عبارات میں اس کی صراحت ہے کہ کان میں دوا ڈالنے سے دوا دماغ کی طرف منتقل ہو جاتی ہے، اور دماغ یا تو بعض ائمہ کے نزدیک خود جوف معتبر ہے' اس لئے دماغ میں دوا پہنچنے سے روزہ ٹوٹ جائے گا، اور بعض دوسرے حضرات کے نزدیک دماغ اس لئے جوف معتبر ہے کہ دماغ سے حلق کی طرف راستہ ہونے کی بنا پر دوا حلق یا معدے میں جائے گی، اور حلق یا معدے میں جانے سے روزہ ٹوٹ جائے گا۔

اس سے معلوم ہوا کہ فقہاء رحمہم اللہ کے نزدیک بھی کان میں دوا ڈالنے سے روزہ فاسد ہونے کی اصل وجہ یہ ہے کہ دوا جوف معتبر یعنی دماغ یا حلق تک پہنچ جاتی ہے، '' وھو الاصل فی الافطار ''۔

اب رہی یہ بات کہ کان میں دوا ڈالنے سے کیا دوا' واقعۃً حلق یا دماغ کی طرف کسی منفذ کے ذریعہ منتقل ہوتی ہے یا نہیں؟ تو یہ مسئلہ فقہ سے تعلق نہیں رکھتا، بلکہ طب اور فن ''تشریح الابدان'' سے تعلق رکھتا ہے، اور اس بارے میں اطباء کے متفق علیہ قول کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا، جبکہ قرآن وسنت کی نصوص سرے سے موجود ہی نہ ہوں اور فقہاء کے اقوال خود محتمل ہوں، اور ان میں بھی فقہاء نے خود تشریح البدن کو مدار حکم بنایا ہو۔

چنانچہ خود فقہاء رحمہم اللہ نے اس کی صراحت فرمادی ہے کہ ان جیسے مسائل (تشریح البدن) کا تعلق فقہ سے نہیں (بلکہ طب سے ہے) یعنی ان جیسے مسائل میں نص شرعی نہ ہونے کی بنا پر فقہاء کی آراء تشریح اعضاء کے بارے میں اطباء کی آراء سے ماخوذ یا ان پر مبنی ہیں، جس کی چند نظیریں درج ذیل ہیں:

(۱)......فقہاء احناف کے درمیان'' اقطار فی الاحلیل '' کے مفسد صوم ہونے میں اختلاف ہے، اور اس کی وجہ کوئی نص یا شرعی دلیل نہیں، بلکہ یہ اختلاف اس عضو کی تشریح میں اختلاف پر مبنی ہے۔

(۲)......حضرات فقہاء شوافع کے درمیان خود کان کے مسئلہ میں دو قول ہیں، بعض حضرات نے'' اقطار فی الاذن '' کو مفسد صوم قرار نہیں دیا، اور اس کی وجہ انہوں نے یہ بیان کی کہ کان سے حلق یا دماغ تک کوئی منفذ نہیں۔

(۳)......'' اقطار فی فرج المرأۃ '' میں بعض فقہاء مالکیہ نے یہ اعتراض کیا ہے کہ اس کو مفسد صوم قرار دینا صحیح نہیں، کیونکہ یہاں سے کوئی منفذ جوف کی طرف نہیں۔

(۴)......حضرت امام مالک رحمہ اللہ کا ارشاد ہے کہ کان میں تیل ڈالنے سے اگر وہ حلق میں پہنچ گیا تو روزہ ٹوٹے گا' ورنہ نہیں۔ اس سے بھی واضح ہے کہ امام مالک رحمہ اللہ کے

نزدیک حکم شرعی کا مدار تشریح عضو پر ہے۔

جب فقہاء کرام نے اس کی تصریح کردی ہے' تو اب دیکھا جائے گا کہ تشریح ابدان کے ماہر اطباء کا اس بارے میں کیا موقف ہے؟ بظاہر قدیم اطباء کا موقف وہی ہے جو مذکورہ بالا فقہی عبارات سے معلوم ہوتا ہے (اگرچہ فقہی عبارات میں اطباء کا حوالہ نہیں دیا گیا)۔

اس مقصد کے لئے ہم نے کچھ قدیم طبی کتابوں کی طرف براہ راست مراجعت کی کوشش کی، مگر طبی کتابوں سے ہمیں اس کی وضاحت نہ مل سکی، البتہ ''الموجز المحشی'' کے حاشیہ میں درج عبارت سے معلوم ہوتا ہے کہ پرانے اطباء کان کا تعلق دماغ سے تسلیم کرتے تھے۔

مگر اب ایک عرصہ سے تمام اطباء اور تشریح ابدان کے ماہرین اس بات پر متفق ہیں کہ کان کے اندر سے دماغ تک کوئی راستہ موجود نہیں ہے، اور اس بات پر بھی سارے اطباء اور ماہرین متفق ہیں کہ عام صحت مند آدمی کے کان سے حلق تک بھی کوئی ایسا راستہ کھلا ہوا نہیں ہے کہ جس سے دوا یا پانی حلق میں خود بخود جاسکے، کیونکہ کان کے آخر میں ایک باریک مگر مضبوط پردہ ہے جس نے حلق یا دماغ کی طرف جانے کا راستہ مسدود کیا ہوا ہے، اور عام حالات میں کان میں ڈالی جانے والی کوئی بھی دوا یا غذا حلق تک نہیں جاتی، الا یہ کہ کسی کے کان کا پردہ پھٹ جائے یا کان کے پردے میں واضح سوراخ ہوجائے تو ایسی بیماری یا غیر معمولی صورت حال میں دوا اندرونی کان سے حلق کی طرف منتقل ہوسکتی ہے' ورنہ نہیں۔

ادھر یہ بات بھی بدیہی ہے کہ بیہوشی اور بیماری کی بعض صورتوں میں دوا اور غذا ناک کے راستہ سے ٹیوب کے ذریعہ معدے تک پہنچائی جاتی ہے' جس کا مشاہدہ ہسپتال وغیرہ

میں ہوتا ہے، لیکن کان کے ذریعہ غذا یا پانی حلق یا معدے تک پہنچانے کی کوئی صورت آج تک نہ دیکھی گئی نہ سنی گئی۔ اس سے بھی یہ بات واضح ہوتی ہے کہ کان سے حلق تک کوئی منفذ موجود نہیں۔

اب جبکہ تمام اطباء اور تشریح ابدان کے ماہرین اس بات پر متفق ہیں کہ کان میں دوا ڈالنے سے دماغ تک اس کے پہنچنے کا کوئی راستہ نہیں اور اس بات پر بھی متفق ہیں کہ کان میں دوا ڈالنے کی صورت میں حلق تک اس کے پہنچنے کا بھی عام حالات میں کوئی راستہ نہیں، تو اس کا کسی جوف معتبر تک پہنچنا ثابت نہیں ہوتا۔ اور مذاہب اربعہ اس پر متفق ہیں کہ منافذ معتبرہ سے جوف معتبر تک پہنچنے ہی سے روزہ فاسد ہوتا ہے، اس کے بغیر نہیں۔

اس صورت حال کو سامنے رکھتے ہوئے ''مجلس تحقیق مسائل حاضرہ'' نے درج ذیل امور پر بطور خاص غور کیا:

(۱)......فقہاء کرام رحمہم اللہ کی عبارات۔

(۲)......حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب مدظلہم کی وہ تحقیق جو حضرت موصوف نے اپنی تحقیقی کتاب ''ضابط المفطرات '' کے ص ۵۸/ پر درج فرمائی ہے، اور جس کے ظاہر سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ کان میں دوا ڈالنے سے روزہ فاسد نہیں ہونا چاہئے۔

(۳)......حضرت مولانا مفتی رشید احمد صاحب مدظلہم کا جو فتوی ۲۴/ جمادی الثانیہ ۱۴۲۲ھ کو تحریر کیا گیا۔ اس فتوی میں بھی کان میں دوا ڈالنے کو مفسد صوم قرار نہیں دیا گیا۔

ان تمام امور پر غور کرنے کے بعد ''مجلس تحقیق مسائل حاضرہ'' اس نتیجہ پر پہنچی ہے کہ کان کے اندر پانی، تیل یا دوا ڈالنے سے روزہ فاسد نہیں ہوگا، الا یہ کہ کسی شخص کے کان کا پردہ پھٹا ہوا ہو اور وہ پانی، تیل یا دوا وغیرہ اس کے حلق تک پہنچ جائے۔

البتہ اس کے باوجود اگر کوئی شخص قدیم جمہور فقہاء کے قول کے مطابق خود احتیاط کرے اور روزہ کی حالت میں کان کے اندر دوا ڈالنے کے بجائے افطار کے بعد تیل یا دوا ڈالے تو اس کے لئے ایسا کرنا بہتر اور شبہ سے بعید تر ہوگا۔

یہ تحریر ''مجلس تحقیق مسائل حاضرہ'' کے اجلاس منعقدہ: ۲۰ رشعبان ۱۴۲۲ھ میں پڑھ کر سنائی گئی اور ترمیم واضافہ کے بعد آخری شکل دیتے ہوئے مندرجہ ذیل تمام شرکاء نے اس کی تصدیق کی اور اپنے دستخط ثبت فرمائے۔

حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب مدظلہم، حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب مدظلہم، حضرت مولانا مفتی محمود اشرف صاحب مدظلہم، حضرت مولانا مفتی عبد الرؤف صاحب مدظلہم، حضرت مولانا مفتی عبد المنان صاحب مدظلہم، حضرت مولانا مفتی عبد اللہ صاحب مدظلہم، حضرت مولانا مفتی اصغر علی ربانی صاحب مدظلہم، حضرت مولانا مفتی محمد کمال الدین صاحب مدظلہم، حضرت مولانا تفضّل شاہ صاحب مدظلہم، مولانا زبیر اشرف صاحب مدظلہم، مولانا عمران اشرف صاحب مدظلہم، مولانا یحی صاحب مدظلہم، مولانا عصمت اللہ صاحب مدظلہم، مولانا حنیف خالد صاحب مدظلہم، مولانا زبیر سمشی صاحب مدظلہم، مولانا حسین احمد صاحب مدظلہم، مولانا یعقوب صاحب مدظلہم، مولانا افتخار بیگ صاحب مدظلہم، مولانا حسان کلیم صاحب مدظلہم، مولانا خلیل صاحب مدظلہم، مولانا سلیمان صاحب مدظلہم، مولانا یاسر عرفات صاحب مدظلہم۔

نوٹ:......اختصار کے پیش نظر تمام عبارتیں ''البلاغ'' سے حذف کردی گئی ہیں، جو حضرات عبارتیں حاصل کرنا چاہیں وہ دارالافتاء جامعہ کراچی سے حاصل کر سکتے ہیں۔

(ماہنامہ ''البلاغ'' کراچی، بابت رمضان ۱۴۲۲ھ)

روزے کی حالت میں پیری ٹونیل ڈائلیسز کروانے کا حکم

س:......کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام مندرجہ ذیل مسئلہ کے بارے میں کہ منسلکہ استفتاء میں میرا مقصود ڈائلیسز کی وہ قسم ہے جس میں رگوں کے ذریعہ نہیں، بلکہ براہ راست ایک پائپ پیٹ کے اندر سرجری کے ذریعہ انتڑیوں اور معدہ کے درمیان خالی فضا میں لگا دیا جاتا ہے اور پھر اس پائپ کے ذریعہ اس خالی فضا میں کیمیکل بھر دیا جاتا ہے، کیمیکل اسی فضا میں رہتے ہوئے خون کی صفائی کر لیتا ہے' پھر واپس نکال دیا جاتا ہے۔ کیا اس عمل کے ذریعہ روزہ فاسد ہو جائے گا یا نہیں؟ اور وضو ٹوٹے گا یا نہیں؟

الجواب حامداومصلیا:......استفتاء میں ڈائلیسز کی جس صورت کے بارے میں روزہ ٹوٹنے یا نہ ٹوٹنے کے متعلق سوال کیا ہے اس کو peritoneal dialvsis کہتے ہیں۔ ڈاکٹر حضرات سے اس کے طریقۂ کار کے بارے میں پوچھنے پر معلوم ہوا کہ انسانی پیٹ میں آنتیں ایک جھلی نما تھیلی (peritoneum) میں ہوتی ہیں peritoneal dialvsis میں ایک نلکی کے ذریعہ ایک محلول اس جھلی نما تھیلی (peritoneum) میں ڈالا جاتا ہے یہ محلول آنتوں یا معدہ میں نہیں جاتا ہے۔

چونکہ peritoneal dialvsis میں یہ محلول حلق' معدہ یا آنتوں میں نہیں جاتا ہے' اس لئے اس سے روزہ نہیں ٹوٹے گا، کیونکہ روزہ ٹوٹنے کے لئے ضروری ہے کہ جسم میں داخل ہونے والی چیز منفذِ معتبر سے جوفِ معتبر میں پہنچے۔ جوفِ معتبر سے مراد حلق' معدہ اور آنتیں ہیں' جیسا کہ اس مسئلہ کی مکمل تحقیق مفتیٔ اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب مدظلہم نے اپنے تحقیقی مقالہ ''ضابط المفطرات فی مجال التداوی'' میں کی ہے۔ اور منفذِ معتبرہ سے مراد وہ منفذ ہے جہاں سے کسی چیز کا حلق' معدہ اور آنتوں تک

پہنچنا ظاہر ہو' جیسے منہ' ناک اور دبر۔ اور اگر منفذ ایسا ہو جہاں سے کسی چیز کا حلق' معدہ اور آنتوں تک پہنچنا ظاہر نہ ہو بلکہ مخفی ہو تو ایسی صورت میں حکم کا مدار اطباء کی تحقیق پر ہوتا ہے، اگر طبی تحقیق یہ ہو کہ اس صورت میں وہ چیز جوفِ معتبر میں جاتی ہے' تو اس صورت میں روزہ ٹوٹ جائے گا، جیسا کہ مرد کے مثانہ میں دوائی ڈالنے کی صورت میں روزہ ٹوٹنے یا نہ ٹوٹنے کے مسئلے میں امام ابوحنیفہ' امام محمد رحمہما اللہ اور امام ابو یوسف رحمہ اللہ کے درمیان علت کی وجہ سے اختلاف ہوا ہے، اس کے متعلق صاحب ہدایہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: '' وهذا ليس من باب الفقه ' لانه متعلق بالطب '' کہ اس مسئلہ کا تعلق فقہ سے نہیں' طب کے باب سے ہے۔

ڈاکٹر حضرات سے پوچھنے پر معلوم ہوا کہ peritoneal dialvsis کے عمل میں مذکورہ محلول حلق' معدہ اور آنتوں میں نہیں جاتا ہے جیسا کہ منسلکہ ڈاکٹری رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے۔

لہذا صورت مسئولہ میں peritoneal dialvsis کے عمل کی وجہ سے روزہ نہیں ٹوٹے گا، البتہ اس سے وضو ٹوٹ جائے گا، کیونکہ جو محلول واپس نکلتا ہے وہ نجس ہوتا ہے تو جس طرح انجکشن سے خون نکالنے کی صورت میں وضو ٹوٹ جاتا ہے' اسی طرح اس میں بھی وضو ٹوٹ جائے گا۔ (فقہی عبارات کے لئے دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی سے رجوع کیا جا سکتا ہے) واللہ سبحانہ وتعالی اعلم

عطاء الرحمٰن عفا اللہ عنہ

۱۴۲۹/۴/۲۰

الجواب صحیح	الجواب صحیح	الجواب صحیح	الجواب صحیح	الجواب صحیح
محمد رفیع عثمانی	محمد عبداللہ	بندہ محمود اشرف	عبدالرؤف	عبدالمنان

پیری ٹونیل ڈائلیسز کا طریقۂ کار

محترم جناب ڈاکٹر صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ

بندہ کو peritoneal dialvsis کے بارے میں جناب سے کچھ معلومات مطلوب ہیں:

(۱)......pd کا مکمل طریقۂ کار۔

(۲)......اس میں جو نلکی پیٹ میں مستقل لگی رہتی ہے، وہ پیٹ کے کون سے حصے میں لگی ہوئی ہوتی ہے؟

(۳)......اس نلکی کے ذریعہ جو محلول پیٹ میں ڈالا جاتا ہے، آیا وہ سارے جسم میں پھیل جاتا ہے یا کسی ایک جگہ پر پڑا رہتا ہے اور وہ جگہ کون سی ہے؟

(۴)......اس نلکی کے ذریعہ جو محلول پیٹ میں ڈالا جاتا ہے، وہ معدہ، انتڑیوں یا حلق میں جاتا ہے یا نہیں؟

(۵)......peritoneal dialvsis کا عمل براہ راست گردہ اور اس کی نالیوں سے ہوتا ہے یا معدہ اور آنتوں کے ذریعہ؟

ازراہ کرم ہمارے ان سوالات کا مکمل تفصیل اور وضاحت کے ساتھ جواب مرحمت فرما کر ممنون فرمائیں، والسلام عطاء الرحمٰن

دارالافتاء دارالعلوم کراچی

محترم حضرت مفتی رفیع عثمانی صاحب......صدر دارالعلوم کراچی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی سے عطاء الرحمٰن صاحب کے توسط سے کچھ معلومات طلب کی گئی تھیں، جن کے جوابات میرے علم کے مطابق درج ذیل ہیں:

peritoneal dialvsis خون سے فاضل مادوں کی صفائی کا ایک طریقہ ہے جو گردے کے failure مریضوں میں استعمال ہوتا ہے۔اس میں ایک نلکی پیٹ میں ناف کے نیچے ڈالی جاتی ہے۔انسانی پیٹ میں آنتیں ایک جھلی نما تھیلی (peritoneum) کے اندر موجود ہیں،اور pd کی نلکی کا اندرونی سرا اسی تھیلی میں مگر آنتوں کے باہر موجود رہتا ہے۔اس کے بعد ایک محلول نلکی کے ذریعہ (peritoneum) میں ڈالا جاتا ہے، جو صرف (peritoneum) تک محدود رہتا ہے۔یہ محلول اس کے ندر موجود آنتوں یا غذا کی نالی کے کسی بھی حصے میں داخل نہیں ہوتا۔ (peritoneum) کی جھلی کے اندر جو خون کی نالیاں ہوتی ہیں اس سے فاضل مادے نکل کر اس محلول میں آجاتے ہیں، جس کے بعد اس محلول کو اسی پیٹ کی نلکی کے ذریعہ باہر نکال لیا جاتا ہے۔

واضح رہے کہ خون خود نالیوں سے باہر نہیں نکلتا بلکہ صرف فاضل مادے اور نمکیات باہر نکل کر pd کے محلول میں آجاتے ہیں۔اس کے بعد نیا صاف محلول پیٹ کی نلکی کے ذریعے ڈالا جاتا ہے اور یہ عمل کئی دفعہ دہرایا جاتا ہے۔اس طرح peritoneal dialvsis کے عمل کا گردہ، اس کی نالیوں، معدہ یا آنتوں سے براہ راست کوئی تعلق نہیں ہے۔

ڈاکٹر اشعر عالم

کنسلٹنٹ نیفرولوجسٹ انچارج ڈائلیسز یونٹ انڈس ہسپتال کراچی

۱۸/اپریل ۲۰۰۸ء

(ماہنامہ ''البلاغ'' کراچی، شعبان المعظم ۱۴۲۹ھ مطابق اگست ۲۰۰۸ء)

روزے کی حالت میں ہیموڈ ایلیسز کروانے کا حکم

س:...... کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ جس شخص کے گردے فیل ہوجاتے ہیں، اس کے لئے ڈایلیسز کا عمل کرایا جاتا ہے۔ جس میں یہ ہوتا ہے کہ رگوں سے خون نکال کر اسے فلٹر کر کے رگوں کے ذریعہ دوبارہ واپس ڈال دیا جاتا ہے۔ آیا اس عمل سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے یا نہیں؟

الجواب حامدا ومصلیا :......سوال میں آپ نے ڈائلیسز کی جس صورت کے بارے میں پوچھا ہے، اسے ہیموڈائلیسز (hemo dialvsis) کہتے ہیں۔ ڈاکٹر حضرات سے اس کے طریقۂ کار کے بارے میں پوچھنے پر معلوم ہوا کہ جسم کے مختلف حصوں میں موجود نسوں اور شریانوں میں دو سوئیاں ڈالی جاتی ہیں، ایک سوئی سے خون نکال کر نلکی کے ذریعہ ڈایالائزر dialvser (وہ فلٹر جو خون سے فاسد مادوں کو صاف کرتا ہے) میں لایا جاتا ہے اور پھر اس میں خون صاف کر کے نلکی کے ذریعہ دوسری طرف کی سوئی سے جسم میں واپس داخل کیا جاتا ہے، چونکہ ڈائلیسز کی اس صورت میں خون نکالنے اور واپس ڈالنے کا عمل رگوں کے ذریعہ ہوتا ہے، لہذا اس صورت میں روزہ نہیں ٹوٹے گا، کیونکہ روزہ ٹوٹنے کے لئے ضروری ہے کہ کوئی چیز منافذِ معتبرہ کے ذریعہ حلق، معدہ یا آنتوں میں پہنچے، جبکہ اس صورت میں حلق، معدہ یا آنتوں میں کچھ نہیں جاتا ہے۔ واللہ سبحانہ وتعالی اعلم

عطاء الرحمٰن عفا اللہ عنہ

۱۴۲۹/۶/۲۷

الجواب صحیح	الجواب صحیح	الجواب صحیح	الجواب صحیح
محمد رفیع عثمانی عفی عنہ	بندہ محمود اشرف غفرلہ	عبدالمنان عفی عنہ	عبدالرؤف غفرلہ

ہیموڈائلیسز کا طریقۂ کار

ہیموڈایالائسیس یا hd میں خون کی صفائی ایک فلٹر جسے ڈایالائزر کہتے ہیں‘ کے ذریعے ہوتی ہے۔ایک ڈایالائزر میں ہزاروں باریک دھاگے نما نالیاں ہوتی ہیں اور ہر دھاگے کی سطح پر بے شمار ننھے ننھے سوراخ موجود ہوتے ہیں۔جسم سے خون ڈایالائزر میں سے گذرتا ہے اوران دھاگوں میں موجود سوراخوں سے فاسد مادے اور پانی صاف ہوتے ہیں جبکہ خون کے سرخ ذرات اور پروٹین خارج ہوجاتے ہیں۔

ہیموڈایالائسیس ہفتہ میں ۳/ باراور ہر بار چار گھنٹہ کا ہوتا ہے۔جتنا زیادہ ڈایالائسیس کا عمل لمبا ہوگا اتنا ہی زیادہ خون صاف ہوگا۔

صحت مند گردے ۲۴/ گھنٹے روزانہ کام کرتے ہیں جبکہ hd صرف ۱۲/ گھنٹے میں کام کرتا ہے۔ڈایالائسیس کے دوران صرف ایک کپ کے برابر خون جسم کے باہر صفائی کے لئے باہار جاتا ہے۔

عموما hd کا عمل بے ضرر ہوتا ہے۔ایک دوسوئیاں چھپنے کی تکلیف ہوتی ہے۔اوراگر زیادہ بڑھا ہوا پانی نہ نکالا جائے تو پٹھوں میں اکڑاؤ‘ سردرد‘ بلڈ پشر کم ہونا‘ متلی اور قے ہوسکتی ہے،لہذا پانی کا کنٹرول بے حد ضروری ہے۔

ڈایالائسیس کے عمل کے لئے مختلف خونی ذرائع

hd کے عمل کے لئے خون کے ذریعہ کی موجودگی ضروری ہے،تاکہ خون جسم سے نکل کر مشین تک جائے اور صاف ہوکر دوبارہ جسم میں داخل ہوجائے۔

خون حاصل کرنے کے ذرائع تین طرح کے ہوتے ہیں:

(ا)......فسٹولا: اس میں ایک شریان اور ایک نس کو آپس میں جوڑ دیا جاتا ہے۔عموما فسٹولا

ہاتھ میں بنایا جاتا ہے۔

(۲)......گرافٹ: اس میں ایک مصنوعی نس کو شریان اور نس کے درمیان جوڑ دیا جاتا ہے، یہ ہاتھ یا پاؤں دونوں میں بنایا جاسکتا ہے۔

(۳)......کیتھیڑ: کیتھیڑ ایک پلاسٹک کی نلکی ہوتی ہے' جسے سینے کے اوپری طرف گردن پر یاران کے اوپری حصہ میں ایک بڑی رگ میں ڈالی جاتی ہے۔کیتھیڑ عموماوقتی طور پر استعمال ہوتے ہیں، تاکہ کوئی انفکشن نہ ہو۔

سوئیوں کی تکلیف مریضوں کے لئے پریشانی کا باعث ہوتی ہے۔کئی مریض اس کے عادی ہوجاتے ہیں اور کچھ سن کرانے کی دوا کا استعمال کرتے ہیں۔

(ماہنامہ''البلاغ'' کراچی، شعبان المعظم ۱۴۲۹ھ مطابق ۲۰۰۸ء)